دادا—دادی

بوڑھے ہو گئے دادا دادی
کچھ بھی نا کر پاتے ہیں
اُن پر کوئی دھیان نا دے تو
بڑے دُکھی ہو جاتے ہیں

یہ برگد کے پیڑ ہمارے
ہم سب ان کی ڈالیاں
ان کی دعاؤں سے ہی گھر میں
رہتی ہیں خوشحالیاں

میں تو اپنے دادا دادی
کا رکھتا ہوں پورا دھیان
روز انھیں لا کر دیتا ہوں
بِنا سپاری والا پان

پیپر پڑھ کر خبریں ساری
ان کو سنایا کرتا ہوں
پیر دبا کر دودھ دوائی
روز پلایا کرتا ہوں

اُن کے سنگی ساتھی کہتے
پوتا تمھیں دلارا ہے
بڑی شان سے دادا کہتے
بیاج مول سے پیارا ہے
گلے لگا کر دادا کہتے
تو آنکھ کا تارا ہے
تو ہی لاٹھی تو ہی چشمہ
تو ہی میرا سہارا ہے

دادا اب کہتے ہیں اکثر
جانا ہے رب کے پاس
آنکھیں بھر آتی ہیں میری
دل ہو جاتا بہت اُداس

گھر کے بوڑھے دادا دادی
ہوتے ہیں گھر بھر کی شان
مان رکھنا خدمت کرنا
اور کرنا ان کا احترام

ڈاکٹر نروان کمار تیواری
شکچھک نگر، درگ، چھتیس گڑھ

بچے سب من کے سچّے ہیں

خواب نئے یہ رچتے ہیں
سچ بات ہمیشہ کہتے ہیں
جھوٹ سے دور ہی رہتے ہیں
آنکھوں میں رنگین سپنے ہیں
بچے سب من کے سچّے ہیں

حق بات پہ ہمیشہ ٹکتے ہیں
دنیا مٹھی میں بھرتے ہیں
پیار سبھی سے کرتے ہیں
اتہاس نئے یہ رچتے ہیں
بچے سب من کے سچّے ہیں

سب کی خوشی میں خوش ہوتے ہیں
پیار کی مالا جپتے ہیں
سیدھی راہ پہ چلتے ہیں
روزؔی برائی سے بچتے ہیں
بچے سب من کے سچّے ہیں

رضوانہ ساگر روزؔی
ہیرا پورہ، نزد مسجد، دارالسلام، فروٹ کمپنی
اچلپور سٹی، امراوتی (مہاراشٹر)